السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صدقہ کیا ہے اس کی شرعی تعریف کریں؟ صدقہ اور خیرات میں فرق کیا ہے؟ صدقے کا گوشت کھانا کیسا ہے جو عام طور پر لوگ دیتے ہیں اور لوگ کہتے ہیں یہ صدقے کا گوشت ہے یہ نہ کھایا جائے اس کی وضاحت کریں۔؟ اور مصارف صدقہ کون ہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالٰی کی رضا کے حصول کے لئے جو مال غرباء و مساکین کو دیا جاتا ہے یا خیر کے کسی کام میں خرچ کیا جاتا ہے، اسے "صدقہ "کہتے ہیں، صدقہ کی تین قسمیں ہیں: ١: فرض، جیسے زکوۃ۔ ٢: واجب، جیسے نذر، صدقہ فطر اور قربانی وغیرہ۔ ٣: نفلی صدقات، جیسے عام خیر خیرات۔

صدقہ و خیرات تو ایک ہی چیز کے دو نام ہیں، یعنی جو مال اللہ تعالٰی کی خوشنودی کے لئے کسی خیر کے کام میں خرچ کیا جائے وہ صدقہ و خیرات کہلاتا ہے۔

صدقے کا گوشت اگر فرضی صدقہ سے تعلق رکھتا ہو تو اس کو صرف غریب غرباء کھا سکتے ہیں، غنی نہیں کھا سکتے، کیونکہ یہ لوگوں کے مالوں کا میل کچیل ہوتا ہے۔ جس سے اغنیاء کو پرہیز کرنا چاہئے۔

صدقہ کے مصارف درج ذیل ہیں۔

مصارف زکوۃ

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلفُقَراءِ وَالمَسٰكينِ وَالعٰمِلينَ عَلَيها وَالمُؤَلَّفَةِ قُلوبُهُم وَفِى الرِّقابِ وَالغٰرِمينَ وَفى سَبيلِ اللَّهِ وَابنِ السَّبيلِ ۖ فَريضَةً مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَليمٌ حَكيمٌ ٦٠ ... سورة التوبة

''زکوۃ تو صرف ان لوگوں کے لئے جو محتاج اور نرے نادار (مسکین) ہوں اور جو اس کی تحصیل پر مقرر ہیں اور جن کے دلوں کو اسلام سے الفت دی جائے (اسلام کی طرف مائل کرنا ہو) اور (مملوکوں کی) گردنیں آزاد کرنے میں اور قرض داروں کو اور اللہ کی راہ اور مسافر کو، یہ ٹھہرایا ہوا (مقرر شدہ) ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ علم و حکمت والا ہے''۔

اس آیت مبارکہ میں آٹھ مصارفین کا ذکر موجود ہے۔

1. فقراء
2. مساکین
3. عاملین زکوۃ (زکوۃ اکٹھی کرنے والے)
4. مؤلفة القلوب
5. غلام کی آزادی
6. مقروض
7. فی سبیل اللہ
8. مسافر

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی